تجاوزات کیخلاف ادارہ ترقیات کراچی کا تاریخی اقدام

ادارہ ترقیات کراچی ڈائریکٹر جنرل سمیع الدین صدیقی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

ادارہ ترقیات کراچی کی تاریخ میں کبھی چائنا کٹنگ جیسے فعل کا وجود تک نہ تھا، چائنا کٹنگ کا وجود شہری حکومت بننے کے بعد سامنے آیا۔ اس سے قبل کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایک خودمختار ادارہ تھا اور اپنی ترقی کی منازل کامیابی سے طے کر رہا تھا، کرپشن جیسی لعنت کبھی ادارہ میں نظر نہیں آئی۔ کے ڈی اے بحالی کے بعد شہر کراچی میں پہلی بار ملک کی تاریخ میں وسیع پیمانے پر قبضہ مافیا کے خلاف بلا رنگ و نسل، بلا تخصیص آپریشن کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی اور ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی سمیع الدین صدیقی کی خصوصی ہدایت پر متعلقہ محکمہ انسداد تجاوزات کا عملہ شہر بھر میں کے ڈی اے اراضی پر قائم غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کرنے کے لئے بھرپور قوت سے بلاتفریق آپریشن کر رہا ہے جس کے مثبت نتائج عیاں ہوئے ہیں۔

سپریم کورٹ کے احکامات اور حکومت سندھ، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، وزیر بلدیات جام خان شورو، سیکریٹری بلدیات رمضان اعوان، ڈی جی رینجرز سندھ، آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ اور مقامی انتظامیہ کے تعاون سے قبضہ مافیا کا قلع قمع کرنے کے لئے ادارہ ترقیات کراچی کا محکمہ انسداد تجاوزات کا عملہ تمام تر توانائیاں صرف کر رہا ہے جبکہ ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی سمیع الدین صدیقی بذات خود آپریشن کی مانیٹرنگ کر رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً ڈی جی کے ڈی اے کو آپریشن سے حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی سمیع الدین صدیقی کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں کراچی کی تاریخ میں پہلی بار کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے بڑے پیمانے پر قبضہ مافیا کے خلاف مؤثر کارروائی کی گئی۔ آپریشن کے دوران انسداد تجاوزات کے عملے کو قبضہ مافیا کی جانب سے جلاؤ گھیراؤ، پتھراؤ اور فائرنگ جیسے سنگین واقعات کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث متعدد کے ڈی اے افسران و ملازمین اور سیکورٹی اہلکار زخمی ہونے کے باعث اسپتالز میں زیر علاج رہے۔ کے ڈی اے کی جانب سے قانونی چارہ جوئی کرتے ہوئے قبضہ مافیا کے خلاف متعلقہ تھانوں میں 8 سے زائد ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ کے ڈی اے اراضی کو واگزار کرانے کے لئے بوقت ضرورت پولیس، رینجرز و مقامی انتظامیہ کا تعاون حاصل رہا۔ اب تک آپریشن کے دوران 1496 سے زائد غیر قانونی تعمیرات جن میں اسٹرکچر 503، مکانات 239، باؤنڈری والز 188، شادی ہالز 163، دکانیں 344، ٹھیلے 18، کمرشل پلاٹ 8، ہوٹلز 12، اسپتال ڈسپنسریز 4 جبکہ گودام و فارم ہاؤسز دفاتر 17 شامل ہیں جن کو بھاری مشینری کے ذریعے نہ صرف مسمار کیا گیا بلکہ واگزار کرائی گئی اراضی پر ادارہ ترقیات کراچی کا مخصوص سائن بورڈ لگانے کا عمل جاری ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کا نظام نافذ ہے۔

ڈائریکٹر انسداد تجاوزات کی سربراہی میں لانڈھی میں قائم تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کی گئی۔ لانڈھی ST-16 سیکٹر 43-B، ST-13/A سیکٹر 36-B، 36-D میں رفاہی پلاٹس جو کہ میڈیکل کالج اور کھیل کے میدان کے لئے مختص کئے گئے تھے، پر قائم غیر قانونی شادی ہالز کو بھاری مشینری کے ذریعے مسمار کر دیا گیا۔ گلستان جوہر میں بلاک 14، 15 میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی رہائشی و کمرشل پلاٹس، پلے گراؤنڈز، فیڈرل بی ایریا اور سرجانی ٹاؤن سیکٹر 10/1، 10/2 اور سیکٹر 3 میں شادی ہالز، کمرشل پلاٹس، رہائشی پلاٹس اور خودساختہ دل مراد گوٹھ جو کہ غیر قانونی تعمیرات تھے، کورنگی ST-34 سیکٹر 36-A، ST-28 سیکٹر 35-B، ST-4 سیکٹر 35-B میں رفاہی پلاٹس پر قائم غیر قانونی گیراج، باڈی بلڈنگ کلب اور شادی ہالز، گلشن اقبال میں واقع صادقین ہال جبکہ یاسین آباد فیڈرل بی ایریا میں رفاہی پلاٹس اور انڈسٹریل پلاٹس پر قائم شادی ہالز اور اسپتالز جو کہ غیر قانونی تعمیرات تھے، پولیس، رینجرز اور مقامی انتظامیہ کی موجودگی میں بھاری مشینری کے ذریعے مسمار کردیئے گئے جبکہ نارتھ کراچی ST-16، سیکٹر 5-A، 5-B/1، 5-B/2 میں پلے گراؤنڈ، پارکس ورہائشی و کمرشل پلاٹس، گلستان جوہر میں پلاٹ نمبر ST-32/A بلاک 15، ST-7 بلاک 1، گلشن اقبال میں ST-4 بلاک 3، ST-4 بلاک 5، ST-20 بلاک 5، ST-16 بلاک 5، ST-3 بلاک 6، ST-21/A بلاک 6، ST-9/A بلاک 7 میں غیر قانونی شادی ہالز، پلے گراؤنڈز اور پارکس، رہائشی و کمرشل پلاٹس جو کہ غیر قانونی تعمیرات تھے، کو بھاری مشینری کے ذریعے مقامی انتظامیہ کے زیر نگرانی مسمار کر دیا گیا۔

آپریشن کے دوران ڈائریکٹر انسداد تجاوزات رضا قائم خانی کا کردار قابل ستائش ہے جن کی زیر نگرانی انسداد تجاوزات کے عملے نے انتھک جدوجہد کے باعث بھرپور اور ٹھوس کارروائی کی جس کی کوریج نہ صرف مختلف چینلز کے ذریعے ہوتی رہی بلکہ پرنٹ میڈیا میں بھی شہ سرخیاں کی زینت بنتی رہی ہیں۔ آپریشن میں 100 فیصد کامیاب نتائج حاصل کرنے کے لئے مزید تیزی سے کے ڈی اے اراضی واگزار کرانے کے لئے حکمت عملی تیار کر لی گئی جس پر من و عن عمل درآمد کیا جا رہا ہے، شہر بھر میں قائم تجاوزات کا خاتمہ ادارہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی قطعی برداشت نہیں کی جائے گی اور آپریشن کو آخری حد تک جاری رکھا جائے گا۔